سعودی حکومت کا عظیم کارنامہ

قرآن پاک کے جدید اردو وانگریزی سلفی ترجمہ کی اشاعت

محمد حفیظ اللہ خان مدیر مسئول صراط مستقیم برمنگھم

سعودی عرب اور اسلام ابتداء سے لازم و ملزوم رہے ہیں۔ اپنی ابتداء ہی سے سعودی عرب کی ہر حکومت نے ساری دنیا میں آباد مسلمانوں کی خبر گیری کرنے۔ ان کی دینی۔تعلیمی اوردعوتی ضروریات کی تکمیل کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے۔ چنانچہ اس وقت دنیا کا کوئی خطہ زمین ایسا نہیں جہاں مسلمان آباد ہوں اور سعودی حکومت کی جانب سے ان کی کسی نہ کسی شکل میں خبر گیری نہ کی گئی ہو۔ سعودی حکومت کی موجودہ اسلامی خدمات میں نمایاں کارنامہ شاہ فہد قرآن پرنٹنگ پریس مدینہ منورہ ہے جس کو قائم ہوئے چند سال کا عرصہ ہوا ہے مگر اس مختصر مدت کے باوجود اس پریس کی جانب سے اب تک کروڑوں کی تعداد میں قرآن مجید طبع ہو کر ساری دنیا میں تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ اب تک تقریباً دنیا کی ۴۵ زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم طبع کئے جا چکے ہیں۔ متعدد ممتاز قراء حضرات کی آواز میں قرآن مجید کی کیسٹ ریکارڈ کروا کر لاکھوں کی تعداد میں تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ شاہ فہد کی جانب سے یقیناً یہ ساری دنیا کے مسلمانوں کے لئے اس صدی کا سب سے عظیم تحفہ ہے۔ قرآن مجید کے علاوہ اس کے ترجمے اور تفسیر کے بھی متعدد زبانوں میں کئی ایک ایڈیشن پریس کی جانب سے شائع کئے جا چکے ہیں اور ہر نیا ایڈیشن ظاہری اور معنوی لحاظ سے پہلے سے زیادہ مفید اور دلکش ہوتا ہے چنانچہ برصغیر کے اردو داں مسلمانوں کے لئے اس پریس نے چند سال پیشتر مولانا شبیر احمد عثمانی اور حواشی مولانا محمود الحسن کے ترجمہ پر مشتمل قرآن پاک شائع کیا تھا جو ظاہری اور معنوی خوبیوں سے کافی مقبول ہوا اس ترجمہ اور تفسیر کی تمام تر خوبیوں کے باوصف علماء امت نے اس میں شامل بعض آراء کو اسلام کے صحیح عقیدے سے متصادم پایا۔ سعودی علماء اور دیگر ذمہ داران کو اس جانب متوجہ کرنے پر انہوں نے نہایت وسعت قلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس ترجمہ و تفسیر کی اشاعت پر پابندی لگا دی اور اس کے متبادل اردو ترجمہ و تفسیر کی تلاش شروع کردی۔

اس دوران مکتبہ دارالسلام الریاض نے مسلک سلف کی پہچان علامہ محمد جونا گڑھی رحمہ اللہ کے اردو ترجمہ اور معروف سلفی عالم دین مولانا حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ کے حواشی پر مشتمل احسن البیان نامی ترجمہ و تفسیر شائع کیا۔ جو انتہائی پسند کیا گیا۔ سلفی نقطہ نظر سے مرتب کئے جانے والے اس تفسیر احسن البیان کو مکتبہ دارالسلام نے ڈاکٹر عبداللہ الترکی وزیر اوقاف واسلامی امور سعودی عرب کی خدمت میں بطور متبادل پیش کیا۔ جس کو انہوں نے پوری تحقیق اور اطمینان کے بعد پذیرائی بخشی اور اس طرح یہ ترجمہ و تفسیر شاہ فہد پرنٹنگ پریس کی جانب سے لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر

ساری دنیا میں آباد اردو داں مسلمانوں کے لئے دینی راہنمائی کا ایک ذریعہ بن گئی ۔اس وقت اردو زبان میں متعدد تراجم و تفاسیر موجود ہیں ۔ مگر ہر مکتبہ فکر نے اس میں قرآن کی ترجمانی سے کہیں زیادہ اپنے مسلک اور فرقے کی ترجمانی کو ترجیح دی ہے۔ان خیالات میں ایسے ترجمہ و تفسیر کی اشاعت کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی جو تمام شرکیہ عقائد سے پاک و صاف ہو ۔مسلک سلف کی ترجمانی کرتا ہو۔ نیز جس کا حصول بھی آسان ہو ۔الحمدللہ سعودی عرب کی حکومت نے احسن البیان کی اشاعت سے برصغیر کے مسلمانوں کی اس اہم ضرورت کی تکمیل فرما دی ہے ۔جزاھم اللہ خیرا احسن الجزاء

مذکورہ قرآن مجید جو ظاہری اور معنوی لحاظ سے نہایت دلکش اور مفید ہے بآسانی ہر ملک کے سعودی سفارتخانے یا مکتب الدعوۃ سے حاصل کیا جاسکتا ہے ۔احسن البیانؒ کے علاوہ مذکورہ پریس نے انگریزی میں عبداللہ یوسف علی کا معروف ترجمہ مع حواشی شائع کیا تھا جو کئی ایک لحاظ سے مفید پایا گیا۔ لیکن خوب سے خوب تر کی تلاش میں حال ہی میں اس پریس نے نوبل قرآن کی اشاعت کی ہے جس کا انگریزی ترجمہ ممتاز عالم دین ڈاکٹر محمد تقی الدین ھلالی اور سابق استاذ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ اور صحیح بخاری کے مترجم ڈاکٹر محمد محسن خان نے کیا ہے۔یہ ترجمہ جو تفسیر ابن کثیر ،تفسیر طبری اور دیگر سلفی تفاسیر کی تلخیص و انتخاب ہے-کئی ایک اعتبار سے دیگر انگریزی تراجم سے ممتاز حیثیت رکھتا ہے ۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ قرآن پاک کا یہ انگریزی ترجمہ بھی اس سے قبل مکتبہ دارالسلام الریاض کے زیراہتمام شائع کیا گیا ہے اور اس مکتبہ کے ذمہ داران کی جانب سے توجہ دلائے جانے پر سعودی حکومت نے اس کو شائع کیا ۔ جو اب لاکھوں کی تعداد میں ساری دنیا میں مفت دستیاب ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی سعودی حکومت اور اس کے ذمہ داران کو ساری دنیا کے مسلمانوں کی جانب سے اس عظیم کارِخیر پر احسن جزاء عطا فرمائے ۔

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے!

ہفتہ وار درس قرآن وحدیث

شیخ القرآن حضرت مولانا محمد صبیح الدین صاحب

خطیب جامع مسجد علیا اہلحدیث سول لائن عقب ڈی سی ہاؤس جہلم

مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں ہر جمعرات کو بعد از نماز عشاء درس ارشاد فرماتے ہیں آدھے گھنٹے کے درس کے بعد سوال و جواب کی نشست ہوتی ہے ۔